ثنائے قاسمؑ ابنِ حسنؑ ابنِ علیؑ ابنِ ابیطالبؑ

سن کے مجھ سے تیری ثناء قاسمؑ
داد دیتا ہے کبریا قاسمؑ

خُلد تقسیم خود کرائیں گے
تیرے ہاتھوں سے مرتضیٰؑ قاسمؑ

نعمتِ رزق بانٹتے ہیں علیؑ
اور نعمت میں ذائقہ قاسمؑ

تیرے قدموں پہ چل کے دینِ خدا
بچپنے سے جواں ہوا قاسمؑ

کعبہ جھک جھک کے کربلا کی طرف
روز کہتا ہے شکریہ قاسمؑ

تیرہ برسوں کی زندگانی میں
تم ہو چودہ کا آئینہ قاسمؑ

تیرہ سالہ جری کا پوچھا تو
چودہ صدیوں نے کہہ دیا قاسم

دین کہتا ہے مصطفیٰ ﷺ کی قسم
تیرے ٹکڑوں پہ ہوں پَلا قاسم

میں نے قرآن کی یہ کی تفسیر
لکھا شبرؑ مگر پڑھا قاسمؑ

میرا ایماں ہے حُسن نبیوںؑ کو
تیرے صدقے سے ہے ملا قاسمؑ

تیرا رُتبہ سمجھنے آتے ہیں
کربلا روز انبیاءؑ قاسمؑ

دیکھتے گر نصیری تو تجھ کو
بولتے حُسن کا خدا قاسمؑ

تیری مدحت کہاں، کہاں یہ اسدؔ
حق ادا میں نہ کر سکا قاسمؑ

اسدعلی اسدؔ